سورہ نمبر (۲۲)

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ الحَجِّ

سورة الحج مدنية وهي ثمان وسبعون آية وعشر ركوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورہ حج مدنی ہے (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف١٤) اس میں ٧٨ آیتیں اور دس رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو ف١٥ بیشک قیامت کا زلزلہ ف١٦ بڑی سخت چیز ہے

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

جس دن تم اُسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی ف١٧ اپنے دودھ پیتے کو بھول جائے گی اور ہر گابھنی

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ

ف١٨ اپنا گابھ ڈال دے گی ف١٩ اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشہ میں ہیں اور وہ نشہ میں نہ ہوں گے ف٢٠

ف١٤ سورۂ حج بقول ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما و مجاہد مکیہ ہے سوائے چھ آیتوں کے جو ھٰذٰن خصمٰن سے شروع ہوتی ہیں اس سورت میں دس رکوع اور اٹھتر آیتیں اور ایک ہزار دو سو اکانوے کلمات اور پانچ ہزار پچہتر حرف ہیں ف١٥ اس کے عذاب کا خوف کرو اور اس کی طاعت میں مشغول ہو ف١٦ جو علامات قیامت میں سے ہے اور قریب قیامت آفتاب کے مغرب سے طلوع ہونے کے نزدیک واقع ہوگا ف١٧ اس کی ہیبت سے ف١٨ یعنی حمل والی اس دن کے ہول سے ف١٩ حمل ساقط ہو جائیں گے ف٢٠ بلکہ عذاب الٰہی کے خوف سے لوگوں کے ہوش جاتے رہیں گے۔

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اُنھیں جو قبروں میں ہیں اور کوئی آدمی وہ ہے کہ اللہ کے بارے میں یوں جھگڑتا ہے کہ نہ تو علم

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

نہ کوئی دلیل اور نہ کوئی روشن نوشتہ ف۱ حق سے اپنی گردن موڑے ہوئے تاکہ اللہ کی راہ سے بہکا دے

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩

ف۲ اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے ف۳ اور قیامت کے دن ہم اُسے آگ کا عذاب چکھائیں گے ف۴

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠

یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ف۵ اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ف۶

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ

اور کچھ آدمی اللہ کی بندگی ایک کنارہ پر کرتے ہیں ف۷ پھر اگر اُنھیں کوئی بھلائی پہنچ گئی

اِطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ

جب تو چین سے ہیں اور جب کوئی جانچ آکر پڑی ف۸ مُنھ کے بل پلٹ گئے ف۹ دنیا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

اور آخرت دونوں کا گھاٹا ف۱۰ یہی ہے صریح نقصان ف۱۱ اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٢ يَدْعُوْا

ہیں جو انکا بُرا بھلا کچھ نہ کرے ف۱۲ یہی ہے دور کی گمراہی ایسے کو

لَمَنْ ضَرُّهٗ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۗ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝١٣

پوجتے ہیں جسکے نفع سے ف۱۳ نقصان کی توقع زیادہ ہے ف۱۴ بیشک ف۱۵ کیا ہی بُرا مولیٰ اور بیشک کیا ہی بُرا رفیق

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

بے شک اللہ داخل کریگا اُنھیں جو ایمان لائے اور بھلے کام کیے باغوں میں جنکے نیچے نہریں رواں

الْاَنْهٰرُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝١٤ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ

بیشک اللہ کرتا ہے جو چاہے ف۱۶ جو یہ خیال کرتا ہو کہ اللہ اپنے نبی

يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

ف۱۷ کی مدد نہ فرمائے گا دنیا ف۱۸ اور آخرت میں ف۱۹ تو اُسے چاہیے کہ اوپر کو ایک رسی تانے پھر

ف۱ شانِ نزول یہ آیت ابوجہل وغیرہ ایک جماعت کفار کے حق میں نازل ہوئی جو اللہ تعالیٰ کی صفات میں جھگڑا کرتے تھے اور اس کی طرف ایسے اوصاف کی نسبت کرتے تھے جو اس کی شان کے لائق نہیں اس آیت میں بتایا گیا کہ آدمی کو کوئی بات بغیر علم اور بے سند و دلیل کے نہیں کہنا چاہیے خاص کر شانِ الٰہی میں اور جو بات علم والے کے خلاف بے علمی سے کہی جائے گی وہ باطل ہوگی پھر اس پر یہ انداز کہ اصرار کرے اور براہ تکبر

ف۲ اور اس کے دین سے منحرف کر دے

ف۳ چنانچہ بدر میں وہ ذلت و خواری کے ساتھ قتل ہوا

ف۴ اور اس سے کہا جائے گا

ف۵ یعنی جو تو نے دنیا میں کیا کفر و تکذیب

ف۶ اور کسی کو بے جرم نہیں پکڑتا

ع ١٠ ٨

ف۷ اس میں اطمینان سے داخل نہیں ہوتے اور اُنھیں ثبات و قرار حاصل نہیں ہوتا شک و تردد میں رہتے ہیں جس طرح پہاڑ کے کنارے کھڑا ہوا شخص تزلزل کی حالت میں ہوتا ہے

شانِ نزول یہ آیت اعرابیوں کی ایک جماعت کے حق میں نازل ہوئی جو اطراف سے آکر مدینہ میں داخل ہوتے اور اسلام لاتے تھے اُن کی حالت یہ تھی کہ اگر وہ خوب تندرست رہے اور ان کی دولت بڑھی اور اُن کے بیٹا ہوا تب تو کہتے تھے اسلام اچھا دین ہے اس میں آکر ہمیں فائدہ ہوا اور اگر کوئی بات اپنی اُمید کے خلاف پیش آئی مثلاً بیمار ہو گئے یا لڑکی ہو گئی یا مال کی کمی ہوئی تو کہتے تھے جب سے ہم اس دین میں داخل ہوئے ہیں ہمیں نقصان ہی ہوا اور دین سے پھر جاتے تھے یہ آیت اُن کے حق میں نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ اُنھیں ابھی دین میں ثبات ہی حاصل نہیں ہوا انکا حال یہ ہے

منزل ٤

ف۸ کسی قسم کی سختی پیش آئی

ف۹ مرتد ہو گئے اور کفر کی طرف لوٹ گئے

ف۱۰ دنیا کا گھاٹا تو یہ کہ جو ان کی اُمیدیں تھیں وہ پوری نہ ہوئیں اور ارتداد کی وجہ سے انکا خون مباح ہوا اور آخرت کا گھاٹا ہمیشہ کا عذاب

ف۱۱ وہ لوگ مرتد ہونے کے بعد بت پرستی کرتے ہیں اور ف۱۲ کیونکہ وہ بے جان ہے ف۱۳ یعنی جس کی پرستش کے خیالی نفع سے اسکو پوجنے کے

ف۱۴ یعنی عذاب دنیا و آخرت کی ف۱۵ وہ بت

ف۱۶ فرمانبردار پر انعام اور نافرمان پر عذاب

ف۱۷ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ف۱۸ میں اُن کے دین کو غلبہ عطا فرما کر

ف۱۹ اُن کے درجے بلند کرکے۔

لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝۱۵ وَكَذٰلِكَ
اپنے آپ کو پھانسی دے لے پھر دیکھے کہ اس کا یہ داؤں کچھ لے گیا اس بات کو جس کی اسے جلن ہے ف۱ اور بات یہی ہے
اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝۱۶ اِنَّ الَّذِيْنَ
کہ ہم نے یہ قرآن اتارا روشن آیتیں اور یہ کہ اللہ راہ دیتا ہے جسے چاہے بے شک
اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَ
مسلمان اور یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی اور آتش پرست اور
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
مشرک بیشک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا ف۲ بیشک ہر چیز
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۱۷ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
اللہ کے سامنے ہے کیا تم نے نہ دیکھا ف۳ کہ اللہ کے لیے سجدہ کرتے ہیں وہ جو آسمانوں اور
فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ
زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے ف۴
وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ
اور بہت آدمی ف۵ اور بہت وہ ہیں جن پر عذاب مقرر ہو چکا ف۶ اور جسے اللہ ذلیل کرے
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝۱۸ ۩ السجدة هٰذٰنِ خَصْمٰنِ
ف۷ اسے کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہے کرے یہ دو فریق ہیں ف۸
اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
کہ اپنے رب میں جھگڑے ف۹ تو جو کافر ہوئے ان کے لیے آگ کے کپڑے بیونتے گئے
مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝۱۹ يُصْهَرُ بِهٖ مَا
ہیں ف۱۰ اور ان کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا ف۱۱ جس سے گل جائے گا
فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۝۲۰ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۝۲۱
جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں ف۱۲ اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہیں ف۱۳
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا
جب گھٹن کے سبب اس میں سے نکلنا چاہیں گے ف۱۴ پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور حکم ہوگا کہ چکھو

السجدة

منزل ۴

ف۱ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی مدد ضرور فرمائے گا جسے اس سے جلن ہو وہ اپنی انتہائی سعی ختم کر دے اور جلن میں مر بھی جائے تو بھی کچھ نہیں کر سکتا
ف۲ مؤمنین کو جنت عطا فرمائے گا اور کفار کو کسی قسم کے بھی ہوں جہنم میں داخل کرے گا
ف۳ اے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
ف۴ سجدۂ خضوع جیسا اللہ چاہے
ف۵ یعنی مؤمنین مزید برآں سجدۂ طاعت و عبادت بھی
ف۶ یعنی کفار
ف۷ اس کی شقاوت کے سبب
ف۸ یعنی مؤمنین اور پانچوں قسم کے کفار جنکا اوپر ذکر کیا گیا
ف۹ یعنی اس کے دین کے بارے میں اور اس کی صفات میں
ف۱۰ یعنی آگ انہیں ہر طرف سے گھیرے گی
ف۱۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ایسا تیز گرم کہ اگر اس کا ایک قطرہ دنیا کے پہاڑوں پر ڈال دیا جائے تو ان کو گلا ڈالے
ف۱۲ حدیث شریف میں ہے پھر انہیں ویسا ہی کر دیا جائے گا (ترمذی)
ف۱۳ جن سے انکو مارا جائے گا
ف۱۴ یعنی دوزخ میں سے تو گرزوں سے مار کر۔

ف١ ایسے جن کی چمک مشرق سے مغرب تک روشن کر ڈالے (ترمذی) ف٢ جس کا پہننا دنیا میں مردوں کو حرام ہے بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے سیدعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دنیا میں ریشم پہنا آخرت میں نہ پہنے گا ف٣ یعنی دنیا میں اور پاکیزہ بات سے کلمہ توحید مراد ہے بعض مفسرین نے کہا قرآن مراد ہے ف٤ یعنی اللہ کا دین اسلام ف٥ یعنی اس کے دین اور اس کی طاعت سے ف٦ یعنی اس میں داخل ہونے سے شانِ نزول یہ آیت سفیان بن حرب وغیرہ کے حق میں نازل ہوئی جنھوں نے سیدعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے روکا تھا مسجد حرام سے یا

ع ١٢ ٩

خاص کعبہ معظمہ مراد ہے جیسا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں اس تقدیر پر معنیٰ یہ ہوں گے کہ وہ تمام لوگوں کا قبلہ ہے وہاں کے رہنے والے اور پردیسی سب برابر ہیں سب کے لیے اس کی تعظیم و حرمت اور اس میں ادائے مناسک حج یکساں ہے اور طواف و نماز کی فضیلت میں شہری اور پردیسی کے درمیان کوئی فرق نہیں اور امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک یہاں مسجد حرام سے مکہ مکرمہ یعنی جمیع حرم مراد ہے اس تقدیر پر معنیٰ یہ ہوں گے کہ حرم شریف شہری اور پردیسی سب کے لیے یکساں ہے اس میں رہنے اور ٹھہرنے کا سب کسی کو حق ہے بجز اس کے کہ کوئی کسی کو نکالے نہیں اسی لیے امام صاحب مکہ مکرمہ کی اراضی کی بیع اور اس کے کرایہ کو منع فرماتے ہیں جیسا کہ حدیث شریف میں ہے سیدعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ حرام ہے اس کی اراضی فروخت نہ کی جائیں (تفسیر احمدی) ف٧ اِلحاد بظلم یعنی ناحق زیادتی یا شرک و بت پرستی مراد ہے بعض مفسرین نے کہا کہ ہر ممنوع قول و فعل مراد ہے حتیٰ کہ خادم کو گالی دینا بھی بعض نے کہا اس سے مراد ہے حرم میں بغیر احرام کے داخل ہونا یا ممنوعاتِ حرم کا ارتکاب کرنا مثل شکار مارنے اور درخت کاٹنے کے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا مراد یہ ہے کہ جو تجھے نہ قتل کرے تو اسے قتل کرے یا جو تجھ پر ظلم نہ کرے تو اس پر ظلم کرے شانِ نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ

منزل ٤

ع ٣ ١٠

تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عبداللہ بن انیس کو دو آدمیوں کے ساتھ بھیجا تھا جن میں ایک مہاجر تھا دوسرا انصاری ان لوگوں نے اپنے اپنے مفاخر نسب بیان کیے تو عبداللہ بن انیس کو غصہ آیا اور اس نے انصاری کو قتل کر دیا اور خود مرتد ہو کر مکہ مکرمہ کی طرف بھاگ گیا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی ف٨ تعمیر کعبہ شریفہ کے وقت پہلے عمارت کعبہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنائی تھی اور طوفانِ نوح کے وقت وہ آسمان پر اٹھالی گئی اللہ تعالیٰ نے ایک ہوا مقرر کی جس نے اس کی جگہ کو صاف کر دیا اور ایک قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک ابر بھیجا جو خاص اس بقعہ کے مقابل تھا جہاں کعبہ معظمہ کی عمارت تھی اس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کعبہ شریفہ کی جگہ بتائی گئی اور آپ نے اس کی قدیم بنیاد پر عمارت کعبہ تعمیر کی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی فرمائی ف٩ شرک سے اور بتوں سے اور ہر قسم کی نجاستوں سے ف١٠ یعنی نمازیوں کے ف١١ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ابوقبیس پہاڑ پر چڑھ کر جہان کے لوگوں کو ندا کر دی کہ بیت اللہ کا حج کرو جن کے مقدر میں حج ہے انھوں نے باپوں کی پشتوں اور ماؤں کے پیٹوں سے جواب دیا لبیک اللھم لبیک حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ اس آیت میں اذن کا خطاب سیدعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہے چنانچہ حجۃ الوداع میں اعلان فرما دیا اور ارشاد کیا کہ اے لوگو اللہ نے تم پر حج فرض کیا تو حج کرو ف١٢ اور کثرتِ سیر و سفر سے دبلی ہو جاتی ہیں ف١٣ دینی بھی دنیوی بھی جو اس عبادت کے ساتھ خاص ہیں دوسری عبادت میں نہیں پائے جاتے ف١٤ وقت ذبح ف١٥ جانے ہوئے دنوں سے ذی الحجہ کا عشرہ مراد ہے جیسا کہ حضرت علی اور ابن عباس اور حسن و قتادہ رضی اللہ عنہم کا قول ہے اور یہی مذہب ہے ہمارے امام اعظم حضرت ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اور صاحبین کے نزدیک جانے ہوئے دنوں سے ایام نحر مراد ہیں یہ قول ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا اور ہر تقدیر پر یہاں ان دنوں سے خاص روزِ عید مراد ہے (تفسیر احمدی) ف١٦ اونٹ گائے بکری بھیڑ۔

عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
آگ کا عذاب بیشک اللہ داخل کرے گا اُنھیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ
بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہیں اس میں پہنائے جائیں گے سونے کے

مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوا إِلَى
کنگن اور موتی ف١ اور وہاں اُن کی پوشاک ریشم ہے ف٢ اور اُنھیں پاکیزہ

الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾ إِنَّ
بات کی ہدایت کی گئی ف٣ اور سب خوبیوں سراہے کی راہ بتائی گئی ف٤ بیشک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وہ جنھوں نے کفر کیا اور روکتے ہیں اللہ کی راہ ف٥ اور اس ادب والی مسجد سے

الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ
ف٦ جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے مقرر کیا کہ اس میں ایک سا حق ہے وہاں کے رہنے والے اور پردیسی کا

فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ بَوَّأْنَا
اور جو اس میں کسی زیادتی کا ناحق ارادہ کرے ہم اُسے دردناک عذاب چکھائیں گے ف٧ اور جبکہ ہم نے

لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ
ابراہیم کو اس گھر کا ٹھکانا ٹھیک بتادیا ف٨ اور حکم دیا کہ میرا کوئی شریک نہ کر اور میرا گھر ستھرا رکھ ف٩

لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ
طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع سجدے والوں کیلئے ف١٠ اور لوگوں میں حج کی عام

بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾
ندا کردے ف١١ وہ تیرے پاس حاضر ہوں گے پیادہ اور ہر دبلی اونٹنی پر کہ ہر دور کی راہ سے آتی ہیں ف١٢

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ
تاکہ وہ اپنا فائدہ پائیں ف١٣ اور اللہ کا نام لیں ف١٤ جانے ہوئے دنوں میں ف١٥

عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا
اس پر کہ اُنھیں روزی دی بے زبان چوپائے ف١٦ تو ان میں سے خود کھاؤ اور مصیبت زدہ

الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا

محتاج کو کھلاؤ ف۱ پھر اپنا میل کچیل اتاریں ف۲ اور اپنی منتیں پوری کریں ف۳ اور اس

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ

آزاد گھر کا طواف کریں ف۴ بات یہ ہے اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے ف۵ تو وہ اس کے لیے

رَبِّهٖ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

اس کے رب کے یہاں بھلا ہے اور تمہارے لیے حلال کیے گئے بےزبان چوپائے ف۶ سوا اُنکے جنکی ممانعت تم پر پڑھی جاتی ہے ف۷

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ

تو دور ہو بتوں کی گندگی سے ف۸ اور بچو جھوٹی بات سے ایک اللہ کے ہو کر کہ اس کا ساجھی کسی کو نہ کرو

مُشْرِكِيْنَ بِهٖ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ

اور جو اللہ کا شریک کرے وہ گویا گرا آسمان سے

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ

کہ پرندے اُسے اچک لیجاتے ہیں ف۹ یا ہوا اُسے کسی دور جگہ پھینکتی ہے ف۱۰ بات یہ ہے

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے ف۱۱ تمہارے لیے چوپایوں میں فائدے

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

ہیں ف۱۲ ایک مقرر میعاد تک ف۱۳ پھر انکا پہنچنا ہے اس آزاد گھر تک ف۱۴ اور ہر اُمت کیلیے ف۱۵ ہم نے ایک

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ

قربانی مقرر فرمائی کہ اللہ کا نام لیں اس کے دیے ہوئے بےزبان چوپایوں پر

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ

ف۱۶ تو تمہارا معبود ایک معبود ہے ف۱۷ تو اسی کے حضور گردن رکھو ف۱۸ اور اے محبوب خوشی سنادو ان تواضع والوں کو کہ جب

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ

اللہ کا ذکر ہوتا ہے اُن کے دل ڈرنے لگتے ہیں ف۱۹ اور جو اُفتاد پڑے اُس کے سہنے والے اور

الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا

نماز برپا رکھنے والے اور ہمارے دیے سے خرچ کرتے ہیں ف۲۰ اور قربانی کے ڈیل دار جانور اونٹ

ف۱ تَمَتُّع اور مُتْعَہ و قِران۔ ہر ایک ہدی سے جسکا اس آیت میں بیان ہے کھانا جائز ہے باقی ہدایا سے جائز نہیں (تفسیر احمدی و مدارک)

ف۲ مونچھیں کتروائیں ناخن ترشائیں بغلوں اور زیرناف کے بال دور کریں

ف۳ جو اُنھوں نے مانی ہوں

ف۴ اس سے طواف زیارت مراد ہے مسائل حج بالتفصیل سورۂ بقرہ پارہ دوم میں ذکر ہوچکے

ف۵ یعنی اُس کے احکام کی خواہ وہ مناسک حج ہوں یا ان کے سوا اور احکام بعض مفسرین نے اس سے مناسک حج مراد لیے ہیں اور بعض نے بیت حرام و مشعر حرام و شہر حرام و بلد حرام و مسجد حرام مراد لیے ہیں

ف۶ کہ اُنھیں ذبح کرکے کھاؤ

ف۷ قرآن پاک میں جیسے کہ سورۂ مائدہ کی آیت حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ میں بیان فرمائی گئی

ف۸ جن کی پرستش کرنا بدترین گندگی سے آلودہ ہونا ہے

ف۹ اور بوٹی بوٹی کرکے کھاجاتے ہیں

ف۱۰ مراد یہ ہے کہ شرک کرنیوالا اپنی جان کو بدترین ہلاکت میں ڈالتا ہے ایمان کو بلندی میں آسمان سے تشبیہ دی گئی اور ایمان ترک کرنیوالے کو آسمان سے گرنے والے کے ساتھ اور اس کی خواہشات نفسانیہ کو جو اس کی فکروں کو منتشر کرتی ہیں بوٹی بوٹی لیجانیوالے پرندے کے ساتھ اور شیاطین کو جو اسکو وادی ضلالت میں پھینکتے ہیں ہوا کے ساتھ تشبیہ دی گئی اور اس نفیس تشبیہ سے شرک کا انجام بد سمجھایا گیا

منزل ۴

ف۱۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ شعائر اللہ سے مراد بُدنے اور ہدایا ہیں اور ان کی تعظیم یہ ہے کہ فربہ خوبصورت قیمتی لیے جائیں

ع ۸ ۱۱

ف۱۲ وقت ضرورت انپر سوار ہونے اور وقت حاجت اُنکے دودھ پینے کے ف۱۳ یعنی اُنکے ذبح کے وقت تک

ف۱۴ یعنی حرم شریف تک جہاں وہ ذبح کیے جائیں

ف۱۵ پچھلی ایماندار امتوں میں سے

ف۱۶ اُن کے ذبح کے وقت

ف۱۷ تو ذبح کے وقت صرف اسی کا نام لو اس آیت میں دلیل ہے اس پر کہ نام خدا کا ذکر کرنا ذبح کیلیے شرط ہے اللہ تعالیٰ نے ہر ایک امت کیلیے مقرر فرمادیا تھا کہ اس کے لیے بطریق تقرب قربانی کریں اور تمام قربانیوں پر اسی کا نام لیا جائے

ف۱۸ اور اخلاص کیساتھ اسکی اطاعت کرو

ف۱۹ اس کے ہیبت و جلال سے

ف۲۰ یعنی صدقہ دیتے ہیں۔

لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا
اور گائے ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں سے کیے ف۱ تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے ف۲ تو ان پر اللہ کا نام لو ف۳ ایک پاؤں بندھے تین
صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ
پاؤں سے کھڑے ف۴ پھر جب ان کی کروٹیں گر جائیں ف۵ تو ان میں سے خود کھاؤ ف۶ اور صبر سے بیٹھنے والے اور بھیک
كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ
مانگنے والے کو کھلاؤ ہم نے یونہی ان کو تمہارے بس میں دے دیا کہ تم احسان مانو اللہ کو ہرگز نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں
لَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
نہ ان کے خون ہاں تمہاری پرہیزگاری اس تک باریاب ہوتی ہے ف۷ یونہی ان کو تمہارے بس میں
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ
کر دیا کہ تم اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ تم کو ہدایت فرمائی اور اے محبوب خوشخبری سناؤ نیکی والوں کو ف۸ بیشک اللہ بلائیں ٹالتا ہے
عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع اُذِنَ
مسلمانوں کی ف۹ بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا ہر بڑے دغا باز ناشکرے کو ف۱۰ پروانگی
لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ
عطا ہوئی انہیں جن سے کافر لڑتے ہیں ف۱۱ اس بنا پر کہ ان پر ظلم ہوا ف۱۲ اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر ضرور
لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا
قادر ہے وہ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے ف۱۳ صرف اتنی بات پر کہ انہوں نے کہا
رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ
ہمارا رب اللہ ہے ف۱۴ اور اللہ اگر آدمیوں میں ایک کو دوسرے سے دفع نہ فرماتا ف۱۵ تو ضرور ڈھا دی جاتیں خانقاہیں ف۱۶
وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ
اور گرجا ف۱۷ اور کلیسے ف۱۸ اور مسجدیں ف۱۹ جن میں اللہ کا بکثرت نام لیا جاتا ہے اور بیشک اللہ ضرور مدد
اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى
فرمائے گا اس کی جو اس کے دین کی مدد کرے گا بیشک ضرور اللہ قوت والا غالب ہے وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں
الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ
زمین میں قابو دیں ف۲۰ تو نماز برپا رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم کریں

ع ۵ ۱۲ — منزل ۴ — وقف منزل

ف۱ یعنی اس کے اعلام دین سے
ف۲ دنیا میں نفع اور آخرت میں اجر و ثواب
ف۳ ان کے ذبح کے وقت جس حال میں کہ وہ ہوں
ف۴ اونٹ کے ذبح کا یہی مسنون طریقہ ہے
ف۵ یعنی بعد ذبح اُن کے پہلو زمین پر گریں اور اُن کی حرکت ساکن ہو جائے
ف۶ اگر تم چاہو
ف۷ یعنی قربانی کرنے والے صرف نیّت کے اخلاص اور شرط تقویٰ کی رعایت سے اللہ تعالیٰ کو راضی کر سکتے ہیں **شانِ نزول** زمانۂ جاہلیت کے کفار اپنی قربانیوں کے خون سے کعبہ معظمہ کی دیواروں کو آلودہ کرتے تھے اور اس کو سبب تقرب جانتے تھے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی
ف۸ ثواب کی
ف۹ اور ان کی مدد فرماتا ہے
ف۱۰ یعنی کفار کو جو اللہ اور اس کے رسول کی خیانت اور خدا کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں
ف۱۱ جہاد کی
ف۱۲ **شانِ نزول** کفار مکہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو روزمرہ ہاتھ اور زبان سے شدید ایذائیں دیتے اور آزار پہنچاتے رہتے تھے اور صحابہ حضور کے پاس اس حال میں پہنچتے تھے کہ کسی کا سر پھٹا ہے کسی کا ہاتھ ٹوٹا ہے کسی کا پاؤں بندھا ہوا ہے روزمرہ اس قسم کی شکایتیں بارگاہ اقدس میں پہنچتی تھیں اور اصحاب کرام کفار کے مظالم کی حضور کے دربار میں فریادیں کرتے حضور یہ فرما دیا کرتے کہ صبر کرو مجھے ابھی جہاد کا حکم نہیں دیا گیا ہے جب حضور نے مدینہ طیبہ کو ہجرت فرمائی تب یہ آیت نازل ہوئی اور یہ وہ پہلی آیت ہے جس میں کفار کے ساتھ جنگ کرنے کی اجازت دی گئی ہے
ف۱۳ اور بے وطن کیے گئے
ف۱۴ اور یہ کلام حق ہے اور حق پر گھروں سے نکالنا اور بے وطن کرنا قطعاً ناحق
ف۱۵ جہاد کی اجازت دے کر اور حدود قائم فرما کر تو نتیجہ یہ ہوتا کہ مشرکین کا استیلا ہو جاتا اور کوئی دین و ملت والا اُن کے دست تعدی سے نہ بچتا ف۱۶ راہبوں کی ف۱۷ نصرانیوں کے ف۱۸ یہودیوں کے ف۱۹ مسلمانوں کی ف۲۰ اور اُن کے دشمنوں کے مقابل اُن کی مدد فرمائیں۔

وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

اور برائی سے روکیں ف۱ اور اللہ ہی کیلیے سب کاموں کا انجام اور اگر یہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں ف۲ تو بیشک ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ وَّ

جھٹلا چکی ہے نوح کی قوم اور عاد ف۳ اور ثمود ف۴ اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور

اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ

مدین والے ف۵ اور موسیٰ کی تکذیب ہوئی ف۶ تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی ف۷ پھر انہیں پکڑا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

ف۸ تو کیسا ہوا میرا عذاب ف۹ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے کھپا دیں ف۱۰ کہ وہ ستمگار تھیں

فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾

ف۱۱ تو اب وہ اپنی چھتوں پر ڈھی پڑی ہیں اور کتنے کنوئیں بیکار پڑے ف۱۲ اور کتنے محل گچ کیے ہوئے ف۱۳

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ

تو کیا زمین میں نہ چلے ف۱۴ کہ ان کے دل ہوں جن سے سمجھیں ف۱۵

بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى

یا کان ہوں جن سے سنیں ف۱۶ تو یہ کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ف۱۷ بلکہ وہ

الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ

دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں ف۱۸ اور یہ تم سے عذاب مانگنے میں جلدی کرتے ہیں ف۱۹ اور

يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا

اللہ ہرگز اپنا وعدہ جھوٹا نہ کریگا ف۲۰ اور بیشک تمہارے رب کے یہاں ف۲۱ ایک دن ایسا ہے جیسے تم لوگوں کی گنتی میں

تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ

ہزار برس ف۲۲ اور کتنی بستیاں کہ ہم نے انکو ڈھیل دی اس حال پر کہ وہ ستمگار تھیں پھر میں نے

اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ ع ٦ ١٠ ١٣

انہیں پکڑا ف۲۳ اور میری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے ف۲۴ تم فرمادو کہ اے لوگو میں تو یہی تمہارے لیے صریح ڈر

مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

سنانیوالا ہوں تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بخشش ہے اور

ف۱ اس میں خبر دی گئی ہے کہ آئندہ مہاجرین کو زمین میں تصرف عطا فرمانے کے بعد ان کی سیرتیں ایسی پاکیزہ رہیں گی اور وہ دین کے کاموں میں اخلاص کے ساتھ مشغول رہیں گے اس میں خلفائے راشدین مہدیین کے عدل اور انکے تقویٰ و پرہیزگاری کی دلیل ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمکین و حکومت عطا فرمائی اور سیرت عادلہ عطا کی

ف۲ اے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ف۳ حضرت ہود کی قوم

ف۴ حضرت صالح کی قوم

ف۵ یعنی حضرت شعیب کی قوم

ف۶ یہاں موسیٰ کی قوم نہ فرمایا کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم بنی اسرائیل نے آپ کی تکذیب نہ کی تھی بلکہ فرعون کی قوم قبطیوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی تھی ان قوموں کا تذکرہ اور ہر ایک کے اپنے رسول کی تکذیب کرنے کا بیان سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تسکین خاطر کیلیے ہے کہ کفار کا یہ قدیمی طریقہ ہے پچھلے انبیاء کیساتھ بھی یہی دستور رہا ہے

منزل ٤

ف۷ اور انکے عذاب میں تاخیر کی اور انہیں مہلت دی

ف۸ اور انکے کفر و سرکشی کی سزا دی

ف۹ آپکی تکذیب کرنیوالوں کو چاہیے کہ اپنے انجام کو سوچیں اور عبرت حاصل کریں

ف۱۰ اور وہاں کے رہنے والوں کو ہلاک کر دیا

ف۱۱ یعنی وہاں کے رہنے والے کافر تھے

ف۱۲ کہ ان سے کوئی پانی بھرنے والا نہیں

ف۱۳ ویران پڑے ہیں

ف۱۴ کفار کہ ان حالات کا مشاہدہ کریں

ف۱۵ کہ انبیاء کی تکذیب کا کیا انجام ہوا اور عبرت حاصل کریں

ف۱۶ پچھلی امتوں کے حالات اور انکا ہلاک ہونا اور انکی بستیوں کی ویرانی کہ اس سے عبرت حاصل ہو

ف۱۷ یعنی کفار کی ظاہری حس باطل نہیں ہوئی ہے وہ ان آنکھوں سے دیکھنے کی چیزیں دیکھتے ہیں

ف۱۸ اور دلوں ہی کا اندھا ہونا غضب ہے اسی سے آدمی دین کی راہ پانے سے محروم رہتا ہے

ف۱۹ یعنی کفار مکہ مثل نضر بن حارث وغیرہ کے اور یہ جلدی کرنا انکا استہزاء کے طریقہ پر تھا ف۲۰ اور ضرور حسب وعدہ عذاب نازل فرمائے گا چنانچہ یہ وعدہ بدر میں پورا ہوا ف۲۱ آخرت میں عذاب کا ف۲۲ تو یہ کفار کیا سمجھ کر عذاب کی جلدی کرتے ہیں ف۲۳ اور دنیا میں انپر عذاب نازل کیا ف۲۴ آخرت میں۔

رِزْقٌ كَرِيمٌ ۝٥٠ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ

عزت کی روزی ف۱ اور وہ جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں میں ہار جیت کے ارادہ سے

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝٥١ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ

ف۲ وہ جہنمی ہیں اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول یا نبی بھیجے ف۳

إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي

سب پر کبھی یہ واقعہ گزرا ہے کہ جب اُنھوں نے پڑھا تو شیطان نے اُن کے پڑھنے میں لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملادیا تو مٹا دیتا ہے اللہ اس

الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٥٢ لِيَجْعَلَ مَا

شیطان کے ڈالے ہوئے کو پھر اللہ اپنی آیتیں پکی کر دیتا ہے ف۴ اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ

يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ

شیطان کے ڈالے ہوئے کو فتنہ کر دے ف۵ اُنکے لیے جنکے دلوں میں بیماری ہے ف۶ اور جنکے دل سخت ہیں

قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝٥٣ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

ف۷ اور بے شک ستمگار ف۸ ع۱ دُھر کے جھگڑالو ہیں اور اس لیے کہ جان لیں

أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ

وہ جن کو علم ملا ہے ف۹ کہ وہ ف۱۰ تمہارے رب کے پاس سے حق ہے تو اس پر ایمان لائیں تو جھک جائیں اُس کے لیے

قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝٥٤

اُنکے دل اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ چلانے والا ہے

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

اور کافر اس سے ف۱۱ ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اُن پر قیامت آجائے

بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝٥٥ الْمُلْكُ

اچانک ف۱۲ یا اُن پر ایسے دن کا عذاب آئے جسکا پھل اُنکے لیے کچھ اچھا نہ ہو ف۱۳ بادشاہی

يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اُس دن ف۱۴ اللہ ہی کی ہے وہ ان میں فیصلہ کردیگا تو جو ایمان لائے اور ف۱۵ اچھے کام کیے

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝٥٦ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

وہ چین کے باغوں میں ہیں اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں

ف۱ جو کبھی منقطع نہ ہو وہ جنت ہے

ف۲ کہ کبھی ان آیات کو سحر کہتے ہیں کبھی شعر کبھی پچھلوں کے قصے اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اسلام کے ساتھ ان کا یہ مکر چل جائے گا

ف۳ نبی اور رسول میں فرق ہے نبی عام ہے اور رسول خاص بعض مفسرین نے فرمایا کہ رسول شرع کے واضع ہوتے ہیں اور نبی اسکے حافظ اور نگہبان **شانِ نزول** جب سورۂ والنجم نازل ہوئی تو سیدعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسجد حرام میں اس کی تلاوت فرمائی اور بہت آہستہ آہستہ آیتوں کے درمیان وقفہ فرماتے ہوئے جس سے سننے والے غور بھی کر سکیں اور یاد کرنے والوں کو یاد کرنے میں مدد بھی ملے جب آپ نے آیت وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ پڑھ کر حسب دستور وقفہ فرمایا تو شیطان نے مشرکین کے کان میں اس سے ملا کر دو کلمے ایسے کہہ دیے جن سے بتوں کی تعریف نکلتی تھی جبریل امین نے سیدعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ حال عرض کیا اس سے حضور کو رنج ہوا اللہ تعالیٰ نے آپ کی تسلی کے لیے یہ آیت نازل فرمائی

منزل ۴

ف۴ جو پیغمبر پڑھتے ہیں اور انھیں شیطانی کلمات کے خلط سے محفوظ فرماتا ہے

ف۵ اور ابتلا و آزمائش بنا دے

ف۶ شک اور نفاق کی

ف۷ حق کو قبول نہیں کرتے اور یہ مشرکین ہیں

ف۸ یعنی مشرکین و منافقین

ف۹ اللہ کے دین کا اور اس کی آیات کا

ف۱۰ یعنی قرآن شریف

ف۱۱ یعنی قرآن سے یا دین اسلام سے

ف۱۲ یا موت کہ وہ بھی قیامت صغریٰ ہے

ف۱۳ اس سے بدر کا دن مراد ہے جس میں کافروں کے لیے کچھ کشائش و رحمت نہ تھی اور بعض مفسرین نے کہا کہ اس سے روز قیامت مراد ہے

ف۱۴ یعنی قیامت کے دن

ف۱۵ اُنھوں نے

ع۱ دھرکے، بہت ہی

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اُن کے لیے ذلت کا عذاب ہے اور وہ جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار
اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ
چھوڑے ف۱ پھر مارے گئے یا مر گئے تو اللہ ضرور اُنہیں اچھی روزی دے گا ف۲ اور بیشک
اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ
اللہ کی روزی سب سے بہتر ہے ضرور اُنہیں ایسی جگہ لیجائے گا جسے وہ پسند کریں گے ف۳ اور
اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
بے شک اللہ علم و حلم والا ہے بات یہ ہے اور جو بدلا لے ف۴ جیسی تکلیف پہنچائی
عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ
گئی تھی پھر اس پر زیادتی کیجائے ف۵ تو بیشک اللہ اس کی مدد فرمائے گا ف۶ بیشک اللہ معاف کرنے والا
غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
بخشنے والا ہے یہ ف۷ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ رات کو ڈالتا ہے دن کے حصہ میں اور دن کو لاتا ہے
فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا
رات کے حصہ میں ف۸ اور اس لیے کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے یہ اس لیے ف۹ کہ اللہ ہی حق ہے اور اسکے سوا
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾
جسے پوجتے ہیں ف۱۰ وہی باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ ہی بلندی بڑائی والا ہے
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ
کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا تو صبح کو زمین ف۱۱ ہریالی ہو گئی
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ
بے شک اللہ پاک خبردار ہے اسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک
اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ
اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں سراہا ہے کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے ف۱۲
الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى
اور کشتی کہ دریا میں اُس کے حکم سے چلتی ہے ف۱۳ اور وہ روکے ہوئے ہے آسمان کو کہ

ع ٩ ١٤

ف۱ اور اس کی رضا کے لیے عزیز و اقارب کو چھوڑ کر وطن سے نکلے، اور مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کی

ف۲ یعنی رزق جنت جو کبھی منقطع نہ ہو

ف۳ وہاں اُنکی ہر مراد پوری ہوگی اور کوئی ناگوار بات پیش نہ آئے گی

شانِ نزول نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ کے بعض اصحاب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے جو اصحاب شہید ہو گئے ہم جانتے ہیں کہ بارگاہ الٰہی میں اُنکے بڑے درجے ہیں اور ہم جہادوں میں حضور کے ساتھ رہیں گے لیکن اگر ہم آپ کے ساتھ رہے اور بے شہادت کے موت آئی تو آخرت میں ہمارے لیے کیا ہے اس پر یہ آیتیں نازل ہوئیں وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

ف۴ کوئی مؤمن ظلم کا مشرک سے

ف۵ ظالم کی طرف سے اس کو بے وطن کر کے

منزل ۴

ف۶ شانِ نزول یہ آیت مشرکین کے حق میں نازل ہوئی جو ماہ محرم کی اخیر تاریخوں میں مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے اور مسلمانوں نے ماہ مبارک کی حرمت کے خیال سے لڑنا نہ چاہا مگر مشرک نہ مانے اور اُنہوں نے قتال شروع کر دیا مسلمان اُن کے مقابل ثابت رہے اللہ تعالیٰ نے اُن کی مدد فرمائی

ف۷ یعنی مظلوم کی مدد فرمانا اس لیے ہے کہ اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے اور اسکی قدرت کی نشانیاں ظاہر ہیں

ف۸ یعنی کبھی دن کو بڑھاتا رات کو گھٹاتا ہے اور کبھی رات کو بڑھاتا دن کو گھٹاتا ہے اُس کے سوا کوئی اس پر قدرت نہیں رکھتا جو ایسا قدرت والا ہے وہ جس کی چاہے مدد فرمائے اور جسے چاہے غالب کرے

ع ٨ ١٥

ف۹ یعنی اور یہ مدد اس لیے بھی ہے

ف۱۰ یعنی بت

ف۱۱ سبزے سے ف۱۲ جانور وغیرہ جن پر تم سوار ہوتے ہو اور جن سے تم کام لیتے ہو ف۱۳ تمہارے لیے اس کے چلانے کے واسطے ہوا اور پانی کو مسخر کیا۔

الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٥﴾ وَ
زمین پر نہ گر پڑے مگر اسکے حکم سے بیشک اللہ آدمیوں پر بڑی مہر والا مہربان ہے ف۱ اور
هُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ
وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا ف۲ پھر تمہیں مارے گا ف۳ پھر تمہیں جلائے گا ف۴ بیشک آدمی بڑا ناشکرا ہے
لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾ لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ
ف۵ ہر امت کے لیے ف۶ ہم نے عبادت کے قاعدے بنا دیے کہ وہ ان پر چلے ف۷ تو ہرگز وہ تم سے
فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾
اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں ف۸ اور اپنے رب کی طرف بلاؤ ف۹ بے شک تم سیدھی راہ پر ہو
وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾ اللَّهُ يَحْكُمُ
اور اگر وہ ف۱۰ تم سے جھگڑیں تو فرما دو کہ اللہ خوب جانتا ہے تمہارے کوتک اللہ تم میں فیصلہ
بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ
کردے گا قیامت کے دن جس بات میں اختلاف کر رہے ہو ف۱۱ کیا تو نے نہ جانا کہ اللہ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ
جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک یہ سب ایک کتاب میں ہے ف۱۲ بیشک یہ ف۱۳ اللہ پر
يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا
آسان ہے ف۱۴ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں ف۱۵ جن کی کوئی سند اس نے نہ اتاری اور ایسوں کو
لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ
جنکا خود انہیں کچھ علم نہیں ف۱۶ اور ستمگاروں کا ف۱۷ کوئی مددگار نہیں ف۱۸ اور جب ان پر ہماری
آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ
روشن آیتیں پڑھی جائیں ف۱۹ تو تم انکے چہروں پر بگڑنے کے آثار دیکھو گے جنہوں نے کفر کیا قریب ہے کہ لپٹ پڑیں
يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ ۗ
انکو جو ہماری آیتیں ان پر پڑھتے ہیں تم فرما دو کیا میں تمہیں بتا دوں جو تمہارے اس حال سے بھی
النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ
ف۲۰ بدتر ہے وہ آگ ہے اللہ نے اسکا وعدہ دیا ہے کافروں کو اور کیا ہی بری پلٹنے کی جگہ اے لوگو ایک کہاوت فرمائی جاتی ہے

ع ٨ ١٦

ف۱ کہ اس نے اُن کے لیے منفعتوں کے دروازے کھولے اور طرح طرح کی مضرتوں سے انکو محفوظ کیا
ف۲ بے جان نطفہ سے پیدا فرما کر
ف۳ تمہاری عمریں پوری ہونے پر
ف۴ روز بعث ثواب و عذاب کیلیے
ف۵ کہ باوجود اتنی نعمتوں کے اس کی عبادت سے منہ پھیرتا ہے اور بے جان مخلوق کی پرستش کرتا ہے
ف۶ اہل دین و ملل میں سے
ف۷ اور عامل ہو
ف۸ یعنی امر دین میں یا ذبیحہ کے امر میں
شان نزول یہ آیت اہل بدیل بن ورقاء اور بشر بن سفیان اور یزید بن خنیس کے حق میں نازل ہوئی ان لوگوں نے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا تھا کیا سبب ہے جس جانور کو تم خود قتل کرتے ہو اُسے تو کھاتے ہو اور جسکو اللہ مارتا ہے اسکو نہیں کھاتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی
ف۹ اور لوگوں کو اس پر ایمان لانے اور اس کا دین قبول کرنے اور اسکی عبادت میں مشغول ہونے کی دعوت دو

منزل ۴

ف۱۰ باوجود تمہارے طرح دینے کے بھی
ف۱۱ اور تم پر حقیقت حال ظاہر ہو جائیگی
ف۱۲ یعنی لوح محفوظ میں
ف۱۳ یعنی ان سب کا علم یا تمام حوادث کا لوح محفوظ میں ثبت فرمانا
ف۱۴ اسکے بعد کفار کی جہالتوں کا بیان فرمایا جاتا ہے کہ وہ ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو عبادت کے مستحق نہیں
ف۱۵ یعنی بتوں کو
ف۱۶ یعنی اُنکے پاس اپنے اس فعل کی نہ کوئی دلیل عقلی ہے نہ نقلی محض جہل و نادانی سے گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں اور جو کسی طرح پوجے جانیکے مستحق نہیں ان کو پوجتے ہیں یہ شدید ظلم ہے
ف۱۷ یعنی مشرکین کا
ف۱۸ جو انہیں عذاب الٰہی سے بچا سکے
ف۱۹ اور قرآن کریم انہیں سنایا جائے جس میں بیان احکام اور تفصیل حلال و حرام ہے ف۲۰ یعنی تمہارے اس غیظ و ناگواری سے بھی جو قرآن پاک سنکر تم میں پیدا ہوتی ہے۔

مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ؕ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا

اسے کان لگا کر سنو ف۱ وہ جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو ف۲ ایک مکھی نہ بنا سکیں گے

ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ؕ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ

اگر چہ سب اس پر اکٹھے ہو جائیں ف۳ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے ف۴ تو اس سے چھڑا نہ سکیں

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ

ف۵ کتنا کمزور چاہنے والا اور وہ جس کو چاہا ف۶ اللہ کی قدر نہ جانی جیسی

حَقَّ قَدْرِهِ ؕ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ

چاہیے تھی ف۷ بے شک اللہ قوت والا غالب ہے اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے

رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ؕ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

رسول ف۸ اور آدمیوں میں سے ف۹ بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے جانتا ہے جو ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا

اور جو ان کے پیچھے ہے ف۱۰ اور سب کاموں کی رجوع اللہ کی طرف ہے اے ایمان والو رکوع اور

وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۩ ﴿٧٧﴾ وَجَاهِدُوا

سجدہ کرو ف۱۱ اور اپنے رب کی بندگی کرو ف۱۲ اور بھلے کام کرو ف۱۳ اس امید پر کہ تمہیں چھٹکارا ہو اور

فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ؕ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ؕ

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا حق ہے جہاد کرنے کا ف۱۴ اس نے تمہیں پسند کیا ف۱۵ اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہ رکھی ف۱۶

مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ؕ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۙ مِن قَبْلُ وَفِي

تمہارے باپ ابراہیم کا دین ف۱۷ اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اگلی کتابوں میں اور

هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

اس قرآن میں تاکہ رسول تمہارا نگہبان و گواہ ہو ف۱۸ اور تم اور لوگوں پر گواہی دو

النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا

ف۱۹ تو نماز برپا رکھو ف۲۰ اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی مضبوط

بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٧٨﴾ ع

تھام لو ف۲۱ وہ تمہارا مولیٰ ہے تو کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار

السجدة عند الشافعي

منزل ۴

ف۱ اور اس میں خوب غور کرو وہ کہاوت یہ ہے کہ تمہارے بت
ف۲ انکی عاجزی اور بے قدرتی کا یہ حال ہے کہ وہ نہایت چھوٹی سی چیز
ف۳ تو عاقل کو کب شایاں ہے کہ ایسے کو معبود ٹھہرائے ایسے کو پوجنا اور الٰہ قرار دینا کتنا انتہا درجہ کا جہل ہے
ف۴ وہ شہد و زعفران وغیرہ جو مشرکین بتوں کے منھ اور سروں پر ملتے ہیں جس پر مکھیاں بھنکتی ہیں
ف۵ ایسے کو خدا بنانا اور معبود ٹھہرانا کتنا عجیب اور عقل سے دور ہے
ف۶ چاہنے والے سے بت پرست اور چاہے ہوئے سے بت مراد ہے یا چاہنے والے سے مکھی مراد ہے جو بت پر سے شہد و زعفران کی طالب ہے اور مطلوب ہے بت اور بعض نے کہا کہ طالب سے بت مراد ہے اور مطلوب سے مکھی
ف۷ اور اسکی عظمت نہ پہچانی جنہوں نے ایسوں کو خدا کا شریک کیا جو مکھی سے بھی کمزور ہیں معبود وہی ہے جو قدرت کاملہ رکھے
ف۸ مثل جبریل و میکائیل وغیرہ کے
ف۹ مثل حضرت ابراہیم و حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ و حضرت سید عالم صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہم وسلامہ کے

شانِ نزول

یہ آیت ان کفار کے رد میں نازل ہوئی جنہوں نے بشر کے رسول ہونے کا انکار کیا تھا اور کہا تھا کہ بشر کیسے رسول ہو سکتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اللہ مالک ہے جسے چاہے اپنا رسول بنائے وہ انسانوں میں سے بھی رسول بناتا ہے اور ملائکہ میں سے بھی جنہیں چاہے
ف۱۰ یعنی امور دنیا کو بھی اور امور آخرت کو بھی یا انکے گزرے ہوئے اعمال کو بھی اور آئندہ کے احوال کو بھی
ف۱۱ اپنی نمازوں میں اسلام کے اول عہد میں نماز بغیر رکوع و سجود کے تھی پھر نماز میں رکوع و سجود کا حکم فرمایا گیا
ف۱۲ یعنی رکوع و سجود خاص اللہ کے لیے ہوں اور عبادت میں اخلاص اختیار کرو
ف۱۳ صلہ رحمی و مکارم اخلاق وغیرہ نیکیاں
ف۱۴ یعنی نیت صادقہ خالصہ کے ساتھ اعلاء دین کے لیے
ف۱۵ اپنے دین و عبادت کے لیے
ف۱۶ بلکہ ضرورت کے وقتوں پر تمہارے لیے سہولت کر دی جیسے کہ سفر میں نماز کا قصر اور روزے

سورۂ حج میں امام شافعی اور امام احمد کے نزدیک دو سجدے ہیں ... (side note, partly illegible)

ع ۱۰ / ۱۷

سے افطار کی اجازت اور پانی نہ پانے یا پانی کے ضرر کرنے کی حالت میں غسل اور وضو کی جگہ تیمم تو تم دین کی پیروی کرو ف۱۷ جو دین محمدی میں داخل ہے ف۱۸ روز قیامت کہ تمہارے پاس خدا کا پیام پہنچا دیا ف۱۹ کہ انہیں ان رسولوں نے احکام خداوندی پہنچا دیے اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ عزت و کرامت عطا فرمائی ف۲۰ اس پر مداومت کرو ف۲۱ اور اس کے دین پر قائم رہو۔